



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

## ڈیجیٹل تجارت کے ذریعے کنکٹیوٹی کو فروغ

Posted On: 19 JUL 2017 3:09PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 19 جولائی، کامرس اور صنعت کی وزیر محترمہ نرملا سیتارمن نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں ایوان کو مطلع کیا کہ ڈیلیوٹی او میں چھٹی ایڈ برائے تجارتی عالمی جائزہ 11 سے 13 جولائی 2017 کو منعقد کیا گیا۔ تجارت کیلئے ایڈ یا امداد کی پے ل 0505 شروع کی گئی تھی جس کا مقصد عالمی تجارت میں شرکت کرنے والے ترقی پذیر ملکوں میں سیلائی اور بنیادی ڈھانچے میں تجارت سے متعلق خامیوں کو دور کرنا ہے۔ 2017 کا عالمی جائزہ کا موضوع ”تجارت کو فروغ دینا، سب کی شمولیت اور پائیدار ترقی کیلئے کنکٹیوٹی“ ہے اور اس میں فریقین کو اس پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے کہ تجارت کیلئے امداد کس طرح ترقی پذیر ملکوں کو مربوط کرنے اور بہت کم ترقی یافتہ ملکوں کو کثیرجہ تی تجارتی نظام میں شامل کرنے اور پائیدار ترقی کیلئے 2030 ایجنڈے کے حصول میں معاون ثابت ہوئی ہے۔ امداد برائے تجارتی عالمی جائزہ 2015 میں اس بات کو اجاگر کیا گیا تھا کہ کس طرح تجارت کی زیادہ لاگت ترقی کو کم کرتی ہے اور اس کی وجہ سے ترقی پذیر اور سب سے کم ترقی یافتہ ملکوں کے سیلائر کی قیمت کی وجہ سے انہیں عالمی مارکیٹ سے باہر کر دیتے ہیں۔ 2017 عالمی جائزے میں اس موضوع کو مزید توسیع دی گئی ہے جس میں ڈیجیٹل کنکٹیوٹی کے شعبے میں تجارتی لاگت کا تجزیہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس جائزے میں ڈیجیٹل تفریق اور حکمت عملی کے اقتصادی مضمرات پر تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ پالیسی سازوں، فرموں، خواتین اور ایس ایم ای کو اس تفریق کو کم کرنے یا ختم کرنے میں مدد دی جاسکے۔

بھارت سمیت کئی ملکوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ڈیجیٹل تجارت اور ای-کامرس کی تعریف کی مزید وضاحت کی ضرورت ہے جسے ڈیلیوٹی او کی مختلف تنظیموں میں انجام دیا جانا چاہئے تاکہ اس موضوع کے بارے میں مزید وضاحت آسکے۔

ای-کامرس کے سیکٹر سمیت مختلف شعبوں میں ایف ڈی آئی کی پالیسی متعلق وزارتوں، محکموں، صنعتی ایوانوں اور دیگر تنظیموں کے ساتھ جامع صلاح و مشورے کے بعد مرتب کی گئی ہے۔

بھارت ڈیلیوٹی او کے ارکان کے ساتھ، خاص طور پر ترقی پذیر ملکوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ڈیلیوٹی او مذاکرات میں ان کے مفادات کا تحفظ کیا جاسکے۔ بالی اور نیروبی کے وزارت فیصلوں کا نفاذ، خاص طور پر خوراک کی یقینی فراہمی کے مقصد سے سرکاری ذخیرہ کاری مذاکرات میں بھارت کیلئے ایک ترجیح ہے اور بھارت اس شعبے میں ایک مستقل حل کیلئے کام کر رہا ہے۔

.....

(م ن و ا ق ر)

(19-07-2017-Time: 15:45)

U-3333,

(Release ID: 1496287) Visitor Counter : 2

